نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

لاہور: 15 مئی 2017 (   ) وزیر زراعت پنجاب محمد نعیم اختر خان بھابھہ نے کہا ہے کہ جنوبی پنجاب میں کپاس کو دوبارہ بحال کر کے کاٹن ویلی بنائیں گے۔ کپاس کو دوبارہ بحال کرنا پنجاب حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ پنجاب حکومت نے کپاس کی سپورٹ پرائس کیلئے وفاقی حکومت کو سفارشات بھجوادی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پنجاب حکومت نے تہیہ کر رکھا ہے کہ اس سال کپاس کے کاشتکاروں کو پچھلے سال کی نسبت بہتر قیمت دلوائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ زراعت پنجاب، پی سی پی اے اور پاکستان کسان اتحاد کے مشترکہ تعاون سے مجلس ایونٹ اینڈ کنونشن سنٹر انڈسٹریل اسٹیٹ ملتان میں منعقدہ کاٹن سیمینار کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ سیمینار میں رکن صوبائی اسمبلی یوسف کسیلیہ، کمشنر ملتان محمد بلال بٹ، وائس چانسلر محمد نواز شریف یونیورسٹی ڈاکٹر آصف علی، کاٹن کمشنر ڈاکٹر خالد عبداللہ، محکمہ زراعت کے ڈائریکٹر جنرلز، ڈائریکٹرز و ڈپٹی ڈائریکٹرز، پاکستان کسان اتحاد، چیئرمین پی سی جی اے، ترقی پسند کاشتکاروں، پی سی پی اے، کراپ لائف، زرعی ادویات وکھادوں کے کاروبار سے متعلق ڈیلرز ایسوسی ایشنز کے نمائندگان نے شرکت کی۔ وزیر زراعت نے مزید کہا کہ اس خطے کی اہمیت کے پیش نظر کپاس کا ڈائریکٹوریٹ فیصل آباد سے ملتان شفٹ کر دیا گیا ہے۔ صوبہ کے 10 ہزار گاؤں میں 6 کلوگرام بیج فی ایکڑ کے حساب سے مفت تقسیم کیا گیا ہے۔ آلائشوں سے پاک کپاس کے حصول کی خاطر کاشتکاروں کو صاف چنائی کی مفت تربیت فراہم کی جائے گی۔ سپرے مشینری سبسڈی پر فراہم کی جائے گی۔ سپرے کیلئے نوزلز، ماسکس اور دستانے کاشتکاروں میں مفت تقسیم کیے جا رہے ہیں۔ اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب محمد محمود نے کہا کہ کاشتکاروں کی مفت رہنمائی کیلئے نجی شعبہ سے 4 ہزار زرعی گریجویٹس کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ صوبہ میں 60 لاکھ ایکڑ رقبہ پر کپاس کی کاشت کے مقرر کردہ ہدف کے حصول کیلئے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ کاشتکاروں کو جدید پیداواری ٹیکنالوجی سے روشناس کرانے کیلئے فیلڈ عملہ کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ کاشتکاروں کی حوصلہ افزائی کیلئے 70 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ کپاس کے پیداواری مقابلہ جات کرائے جا رہے ہیں۔ مقابلہ جات جیتنے والے کاشتکاروں میں 14 ملین روپے کی لاگت سے بیش قیمت انعامات تقسیم کیے جائیں گے۔ یہ انعامات کپاس پیدا کرنے والے 19 اضلاع کے کاشتکاروں کو دیئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کپاس کی کاشت اور دیگر پیداواری عوامل میں کاشتکاروں کو درپیش مسائل دور کیے جائیں گے جس کیلئے محکمہ زراعت کے ڈائریکٹر جنرلز کو فیلڈ میں جا کر کاشتکاروں کی رہنمائی کرنے کیلئے احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے مطابق خاص طور پر زیادہ درجہ حرارت برداشت کرنے والی اقسام کی تیاری کیلئے ملتان میں سنٹر آف ایکسیلنس کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر چیئرمین پی سی پی اے رؤف الرحمٰن نے اپنے استقبالیہ خطبے میں کہا کہ آج کے سیمینار میں تمام سٹیک ہولڈرز کی شرکت کا مقصد زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کپاس کی کاشت کو یقینی بنانا ہے تاکہ کسان کی خوشحالی کے ساتھ ساتھ ملکی معیشت کو بھی مضبوط بنایا جا سکے۔ آصف مجیدی سی ای او ایوپال گروپ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گنا اور مکئی کی فصلیں قطعاً کپاس کا نعم البدل نہیں ہیں۔ کپاس کی جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی و تدارک، کیڑے مکوڑوں کی مینجمنٹ سے بہتر پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس موقع پر مرکزی چیئرمین پاکستان کسان اتحاد خالد محمود کھوکھر نے اپنے خطاب میں کہا کہ کپاس کا کم از کم ریٹ 3500 روپے فی من مقرر کیا جائے۔ کھادوں اور زرعی ادویات پر تمام قسم کے ٹیکسز کا خاتمہ کیا جائے اور کپاس کی درآمد پر 30 فیصد ڈیوٹی لگائی جائے۔ ریسرچ اور مارکیٹنگ نظام میں بہتری لائی جائے۔